33752 ـ باپ كی طرف سے بہن كی ماں جائی بہن سے شادی كرنے كا حكم

سوال

میری ایك والد كی جانب سے بہن ہے، اور بہن كی ماں جائی بہن ہے كیا میرے لیے اپنی اس بہن كی ماں جائی بہن سے شادی كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں اس سے شادی كرنا جائز ہے.

شیخ صالح الفوزان كہتے ہیں:

" اگر آپ كے والد كی جانب سے آپ كی بہن ہے تو آپ كے لیے اس بہن كی ماں كی جانب سے بہن كے ساتھ شادی كرنا جائز ہے، كیونكہ آپ اور اس كی ماں جائی بہن كے درمیان كوئی تعلق نہیں، اس لیے اس سے شادی كرنے میں كوئی مانع نہیں ہے كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور تمہارے لیے اس كے علاوہ باقی عورتیں حلال كی گئی ہیں النساء (24).

دیكھیں: المنتقی (5 / 258).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس صورت میں نكاح كے جواز پر مسلمانوں كا اجماع نقل كرتے ہوئے كہا ہے:

" یہ جائز ہے كہ كسی شخص كی ماں كی جانب سے بہن اس شخص كے باپ كی جانب سے بھائی كے ساتھ شادی كر لے، اور یہ چیز مسلمانوں میں بغیر كسی اختلاف كے متفق علیہ ہے " واللہ اعلم. اھـ كچھ تصرف كے ساتھ.

دیكھیں: الفتاوی الكبری (3 / 163).

واللہ اعلم .